جلد نمبر ۳

تفسیر

انوار النجف فی اسرار المصحف

علامہ حسین بخش جاڑا

مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر

سے آنے والے قافلہ قریش کی سرکوبی کریں اور اُن کا مال بطور غنیمت قبضہ میں لیں۔ قریش کا جو قافلہ طائف سے آرہا تھا اُن کا سرکردہ عمرو بن عبداللہ حضرمی تھا۔ جو عتبہ بن ربیعہ کا ہم قسم تھا اور ماہ جمادی الآخری کے آخری دن اِن ہر دو قافلوں کا آپس میں تصادم ہُوا۔ اور درحقیقت یہ دن رجب کا پہلا دن تھا۔ لیکن مسلمان اُس کو جمادی الاخری کا آخری دن سمجھے ہوئے تھے۔ عمرو بن عبداللہ حضرمی مارا گیا اور مسلمانوں نے اُن کا تمام مال و اسباب لوٹ لیا اور مدینہ واپس آگئے۔ کفار نے طعن و تشنیع شروع کی کہ مسلمانوں نے حرمت والے مہینے (ماہ رجب) میں جنگ کو حلال کر دیا ہے۔ چنانچہ جناب رسالتمآبؐ نے عبداللہ بن جحش سے ماجرا پوچھا۔ تو اس نے عرض کی۔ حضورؐ! ہم نے جمادی الاخری کی آخری تاریخ سمجھ کر ایسا کیا ہے۔ بہرکیف حضورؐ نے وہ لوٹا ہُوا مال و اسباب واپس کر دیا۔ اس کے بعد صحابہ نے ماہ حرام میں جنگ کرنے کے متعلق آپ سے دریافت کیا۔ نیز کفارِ قریش کا ایک خط بھی آنحضورؐ کے پاس پہنچا تو خداوند کریم نے یہ آیت بھیجی۔ کہ بے شک حرمت والے مہینہ میں جنگ کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ لیکن اللہ کی راہ سے روکنا اور کفر کرنا اور مسجد الحرام سے روکنا اور وہاں سے اس کے اہل کو نکال دینا (جس طرح اہلِ مکہ نے مسلمانوں کے ساتھ کیا) یہ چیزیں گناہِ اکبر ہیں اور شرک کا گناہ قتل کے گناہ سے بہت زیادہ ہے۔

مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ :۔ مرتد کے اعمال سابقہ کے ضائع ہونے کے متعلق جہانتک اس آیتِ مجیدہ سے ظاہر ہے وہ یہ ہے کہ ارتداد پر اس کی موت آجائے۔ ورنہ اگر ارتداد کے بعد مرنے سے پہلے توبہ کر لے اور اپنے سابق کئے پر نادم ہو جائے تو مفہوم آیت سے یہی مستفاد ہوتا ہے کہ اس کی توبہ مقبول ہے اور اس کو اپنے اعمالِ صالحہ کا بدلہ دیا جائے گا۔ گویا ارتداد سابقہ اعمال کی موت ہے اور توبہ ان کو دوبارہ زندہ کر دیتی ہے جبھی تو کہا جاتا ہے کہ مرتد پر اپنے زمانۂ ارتداد میں فوت شدہ عبادات کی قضا بھی واجب ہے۔ جس طرح کہ ظاہری حکومتوں میں حکومت کے باغی افراد کی گذشتہ تمام خدمات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور اسے گردن زدنی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ نادم ہو کر آئندہ کے لئے حکومت سے وفاداری کا عہد کر لے تو اس کی تن بخشی ہو جایا کرتی ہے۔ بشرطیکہ حکومت کو اس کے عہد و پیمان پر اطمینان بھی ہو جائے۔ اسی طرح حکومتِ الٰہیہ جو اساس عدل اور معیار انصاف پر مبنی ہے اس کے باغی کی تمام تر نیکیوں پر قلمِ نسخ پھیر دیا جاتا ہے۔ لیکن جب توبہ کر لے اور بدل و جان اپنے خالق سے طالب عفو ہو جائے تو بتقاضائے عدل و انصاف اور بمقتضائے کرم وجود اس کی توبہ کے لئے دامنِ عفو خداوندی میں گنجائش ہے تو پس اس کے اعمال قابلِ جزا ہوں گے۔ بشرطیکہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے۔

مُرتد کی قسمیں علماء نے مرتد کی دو قسمیں کی ہیں ۱۔ مرتد فطری ۲۔ مرتد مِلّی۔ مرتد مِلّی وہ ہے جو کافر والدین کے گھر پیدا ہو کر بعد میں باختیار خود دائرہ اسلام میں داخل ہو اور پھر دوبارہ کفر کی طرف پلٹ جائے۔ مُرتد فطری اس کو کہتے ہیں جو مسلمان والدین کو ہاں پیدا ہُوا ہو یا اس کے ماں باپ میں سے کوئی ایک اس کے انعقادِ نطفہ کے وقت مسلمان ہو لیکن بعد میں وہ عقیدہ چھوڑ کر کفر میں داخل ہو جائے۔

مسئلہ :۔ مرتد مِلّی کا حکم یہ ہے کہ اس سے توبہ طلب کی جائے اور اس کی توبہ ظاہری اور اُخروی ہر دو لحاظ سے قابلِ

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ

تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا راہ خدا میں وہ لوگ

یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۱۸﴾ یَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ ؕ

اُمیدوار ہیں رحمتِ خدا کے اور خدا غفور رحیم ہے آپ سے دریافت کرتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق

قُلۡ فِیۡهِمَاۤ اِثۡمٌ كَبِیۡرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثۡمُهُمَاۤ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا ؕ

فرما دیجئے کہ ان میں گناہِ کبیرہ بھی ہے اور نفع بھی ہے لوگوں کیلئے اور گناہ اُن کا اُن کے نفع کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے

وَیَسۡـئَلُوۡنَكَ مَاذَا یُنۡفِقُوۡنَ ۬ؕ قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰیٰتِ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ تو فرما دیجئے کہ بچت اسی طرح بیان فرماتا ہے خدا تمہارے

لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ

لئے آیات کو۔ تاکہ تم سوچو

قبول ہے دنیاوی لحاظ سے اس کی توبہ کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مقدار زمانِ عدّت کے اندر اس کی عورت اس کو واپس مل جائے گی اس کی جائیداد تقسیم نہ ہوگی اور اس سے قتل کا حکم برطرف کر دیا جائے گا اور اُخروی لحاظ سے توبہ قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اُخروی جزا کا بھی حقدار رہے گا۔ لیکن اگر اس عرصہ کے اندر توبہ نہ کی تو واجب القتل قرار دیا جائیگا اس کی عورت اس سے آزاد اور اس کا مال ورثہ میں تقسیم کیا جائے گا۔

مسئلہ:۔ مرتد فطری کی ظاہری طور پر توبہ قبول نہیں بلکہ مرتد ہوتے ہی اس کی عورت اس سے بائن اور اس کا مال ورثہ میں تقسیم ہو جائے گا۔ اور اگر حکومت شرعی ہو تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ البتہ اُخروی طور پر اگر صدق دل سے توبہ کرے تو بعید نہیں کہ رحمتِ خداوندی اس کو اپنے سایہ میں لے لے اور عذابِ آخرت اس سے برطرف کر دے۔

شراب و جوئے کی حرمت کا بیان

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا :۔ جو لوگ ایمان لائے اور مہاجر بھی ہوئے اور مجاہد بھی رہے ان کے اللہ کے نزدیک بلند درجات ہیں اور وہ جنتی ہیں۔ لیکن بشرطیکہ اُن کا خاتمہ بھی ایمان پر ہو جائے۔